accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

۳۳

بلیٹن

پاکستان کورونا وائرس سِوِ ایکٹس مہم

تمہید

اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن (اوایس ایف) کے تعاون سے دو سال سے جاری سوک ایکٹس مہم کے ذریعے کورونا وائرس سے متعلق جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔اب اس سے آگ بڑھتے ہوئے، معلومات کے تبادلے کے صحت مندانہ ماحول کو فروغ دیا جائے گا جس میں ہم پاکستان میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے وسیع پیمانے پر روکنے کی کوششوں میں معاونت کریں گے۔اگر کرونا وائرس کی کوئی نئی لہر سامنے نہیں آتی تو ضروری نہیں کہ ہماری مہم کا بنیادی محور کورونا وائرس ہو۔ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم صحت کے حادثات سے جڑی جعلی خبروں مثلاً پولیو، جو آج بھی پاکستان میں ایک بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور لوگوں میں اس کی ویکسین نہ لگوانے کی ہچکچاہٹ کی بڑی وجہ جعلی خبروں کا پھیلنا ہے)، سیاست، سماجی واقتصادی پابندیوں اور دیگر متعلقہ مسائل سے نمٹنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔

اس بلیٹن میں جانئے

- کورونا وائرس سے متعلق اپڈیٹس۔
- کراچی میں کووڈ-19 کے کیسز میں حالیہ دنوں میں بڑا اضافہ.
- انتخابات میں جعلی خبروں کے اثرات پر فکری مباحثے کا مقابلہ.
- آزادی اظہار رائے اور غلط معلومات میں باریک فرق
- جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے۔

کووِڈ-١٩ ڈیش بورڈ (پاکستان)

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹو کیس	تصدیق شدہ کیس
1,548,286	30,656	1,689	1,580,631

سیکشن - ۱

کووڈ-19اپڈیٹس

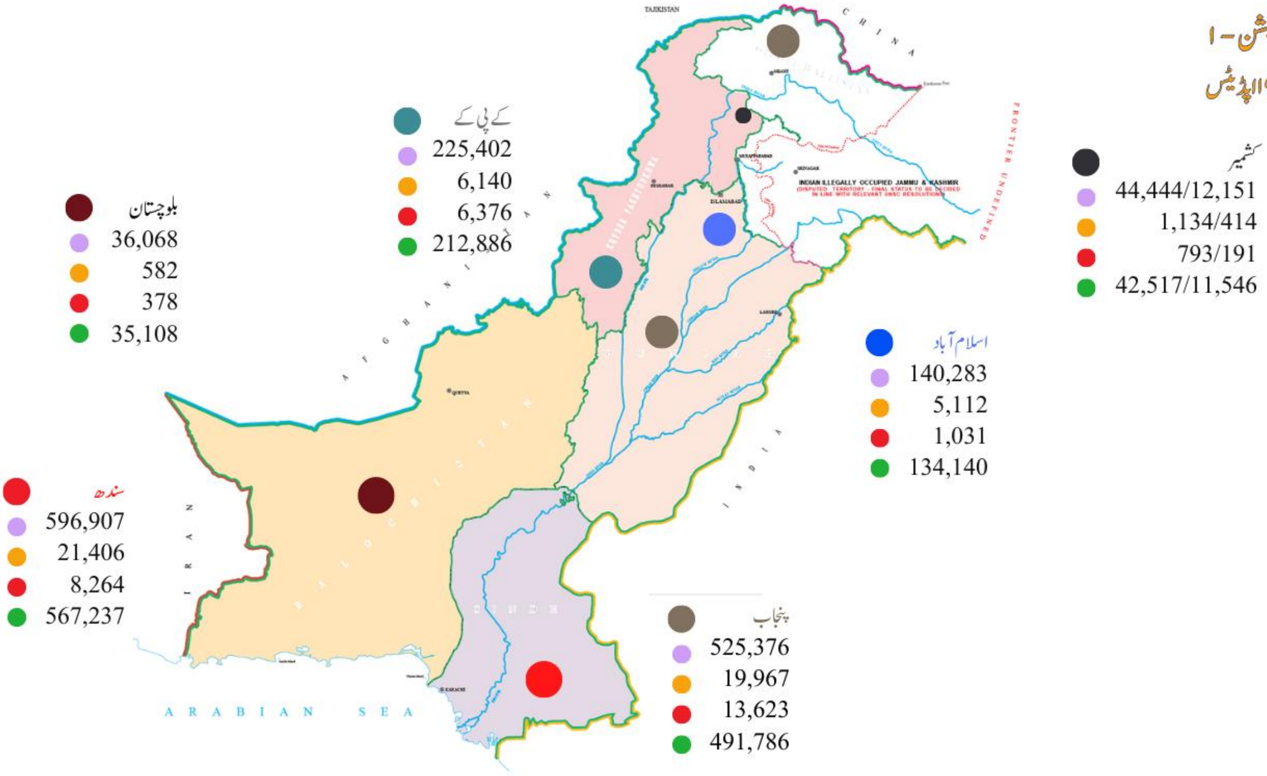

تصدیق شدہ کیس　کل ایکٹو کیس　کل رکوریز　کل اموات

Source :Government of Pakistan
Last updated on 27-Apr-2023 - 08:00 AM

سیکشن - ۲

کراچی کے محکمہ صحت کو کووڈ-19 کی مثبت شرح 28 فیصد سے زائد کی خوفناک حد تک بڑھنے پر کووڈ-19 سے نمٹنے کے لئے مشکلات سامنا ہے۔

محکمہ صحت کراچی کے مطابق، کل کئے گئے 106 ٹیسٹوں میں سے 30 افراد کا کووڈ-19 ٹیسٹ مثبت آنے پر کووڈ-19 کی مثبت شرح 28 فیصد سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔اس کے برعکس مجموعی طور پر ملک میں 100 میں سے صرف تین افراد کا کووڈ-19 ٹیسٹ مثبت آنے پر مثبت شرح 3 فیصد رپورٹ کی گئی ہے۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ فار ہیلتھ (این آئی ایچ) اسلام آباد کی طرف سے کووڈ-19 سے متعلق تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے تین بڑے شہروں کراچی، اسلام آباد اور پشاور میں کووڈ-19 کی مثبت شرح 10 فیصد سے زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے۔اسلام آباد میں کل کئے گئے 205 میں سے 25 افراد کا کووڈ-19 ٹیسٹ مثبت آنے پر یہ شرح 12.20 فیصد، پشاور میں 94 میں 14 افراد کا ٹیسٹ مثبت آنے پر 14.29 فیصد، لاہور میں 435 میں سے 18 افراد کا ٹیسٹ مثبت آنے پر 4.14 فیصد، جبکہ آزاد جموں کشمیر، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں کووڈ-19 کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

این آئی ایچ کے مطابق، کووڈ-19 کیسز میں اضافہ ایک ذیلی وائرس سارس کووڈ-2 کی وجہ سے ہے۔اگرچہ ملک میں اس وائرس کا پھیلاؤ زیادہ ہے لیکن خوش قسمتی سے کووڈ سے متاثرہ مریضوں کے ہسپتالوں میں داخلے کی شرح بہت کم ہے۔پورے ملک میں صرف 18 مریض انتہائی نگہداشت کے وارڈز (آئی سی یوز) میں داخل ہیں۔این آئی کے محمکہ کا مزید کہنا تھا یہ کہ کووڈ-19 میں حالیہ اضافہ صرف علامات ظاہر ہونے والے مریضوں کے ٹیسٹ کرنے سے سامنے آیا ہے۔لہذہ حکومت نے صوبوں اور صحت کے مراکز کو یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ زیادہ سے زیاد افراد کے ٹیسٹ کئے جائیں تاکہ صورتحال کا مزید بہتر طریقے سے ادراک ہو سکے۔

سیکشن-۳

انتخابات میں جعلی خبروں کے اثرات پر فکری مباحثے کا مقابلہ:

جعلی خبروں میں اضافہ پوری دنیا کی جمہوری حکومتوں کے لئے خطرہ بنتا جارہا ہے۔اس پیچیدہ مسلے کے حل کے لئے اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے محمد نواز شریف یونیورسٹی ایگریکلچر ملتان، میں انتخابات سے متعلق میڈیا خواندگی اور ذمہ دارانہ صحافت پر مبنی ایک فکری مباحثہ منعقد کرایا۔

مباحثے کے دوران شرکاءنے فکری طور پر موضوع کے مختلف پہلوؤں کا بہترین طریقے سے احاطہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ کس طرح جعلی خبروں کا استعمال جمہوری اداروں کو تباہ، معاشرے کو پولرائز اور ووٹروں کے رویوں میں تبدیلی لا سکتا ہے۔

اسسٹنٹ پروفیسر، محمد نواز شریف یونیورسٹی، ڈاکٹر مرزا عبدلقیوم نے اپنے ابتدائی ریمارکس میں یونیورسٹیوں پر زور دیا کہ وہ جمہوری اقدار کو فروغ دینے اور باخبر شہریوں تیار کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ساتھ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بلخصوص میڈیا اینڈ کمیونیکشن کے طلباء کو اپنے کورس پر بھرپور توجہ موکوز کرنے کے ساتھ ساتھ جعلی خبروں اور ان کے معاشرے پر اثرات کو سمجھنے کے لئے درکار علم اور ہنر سے بھی آراستہ کریں۔

شرکاء کے تاثرات:

"میں ایمرسن یونیورسٹی آف ملتان کا ممبر قمر محی الدین ہوں۔ آج مجھے ایک شاندار جنوبی پنجاب مباحثے میں شرکت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ جس میں انتہائی نامور اور تجربہ کار اور بہترین پشہ ور شرکاءنے مباحثہ عملی جامہ پہنایا۔ مباحثے کے مقابلے میں بہترین فیصلہ سازی، شاندار انتظامیہ کمیٹی اور ججز کے کلیدی کردار نے مباحثے کو یادگار بنا گیا۔"

قمر محی الدین

"میرے لئے ایونٹ میں ایک جج کی حثیت سے بڑااہم ہے کہ میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے معاشرے پر منفی اثرات پر روشنی ڈالوں۔ اختلاف رائے ایک ایسا نقطہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں ہر آئے روز غلط فہمیاں پھیلتی جا رہی ہیں۔ حقیقت جاننے کے لئے ہمیں مسلے کی گہرائی تک جانا ہوگا۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ اس مسلے سے متعلق آگاہی دی جائے اور اس کے اثرات سے نمٹنے کے لئے اقدامات اٹھانے جائیں۔"

کنزہ نذیر

"موجودہ زمانے میں جھوٹی معلومات کے مسلے سے نمٹنا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کے نتیجے میں مختلف افواہیں اور جھوٹی کہانیاں پھیل سکتی ہیں۔ غلط معلومات کے پھیلنے کے نتیجے میں لوگوں کے ہجوم کا ہر آئے روز مشتعل ہونا اور قتل کرنے کے واقعات میڈیا پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی آمد اور رائے عامہ پر اس کے اثرات، مثال کے طور پر جس طرح امریکہ میں انتخابات میں دیکھا گیا، نے عوام کی درست معلومات تک رسائی کو اور مشکل بنا دیا ہے۔ آج کا مباحثہ، جعلی خبروں اور غلط معلومات میں فرق اور ان کے اثرات سے نمٹنے کے لئے ایک سمت کے تعین کے طور پر منعقد کیا گیا۔"

ڈاکٹر عثمان جمشید

سیکشن ۔ ۴

آزادی اظہار رائے اور غلط معلومات میں باریک فرق:

آزادی اظہار رائے ایک بنیادی انسانی حقوق ہے جس میں ہر کسی کو بغیر سنسر شپ اور انتقامی کاروائی کے اپنی آراء، عقائد اور خیالات کے اظہار کا حق حاصل ہوتا ہے۔ یہ جمہوری معاشروں کے لئے ایک سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے اور ایک آزاد معاشرے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ تاہم حالیہ سالوں میں جعلی خبروں اور جھوٹی معلومات کی بڑے پیمانے پر پھیلنے نے آزادی اظہار رائے پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ جعلی خبروں میں ایسی معلومات ہوتی ہیں جو درست نہیں ہوتی اور لوگوں کو ان معلومات کے بارے میں آگاہی نہیں ہوتی جبکہ غلط معلومات جان بوجھ کر لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے پھیلائی جاتی ہیں۔

آزادی اظہار رائے اور جعلی خبروں میں بنیادی فرق ان کے پیچھے صارفین کے ارادے یا نیت کا ہوتا ہے۔ جبکہ آزادی اظہار رائے لوگوں کے خیالات اور آراء کو یقینی بناتی ہے لیکن جعلی خبروں اور جھوٹی معلومات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، کیونکہ جعلی خبریں انفرادی طور پر لوگوں کو اور مجموعی طور پر معاشرے کو منفی طور پر اثر انداز کرتی ہیں۔ جعلی خبروں اور غلط معلومات عوامی صحت کی کوششوں کو متاثر کرنے، جمہوری اداروں پر اعتماد ختم کرنے اور تشدد کو بھارنے کا سبب بنتی ہیں۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ آزادی اظہار رائے کے بنیاد حق اور کسی کو دھوکہ دینے کے لئے پھیلائی گئی غلط معلومات کے درمیان فرق کو قائم رکھا جائے۔ دونوں میں بہت باریک فرق ہونے کی وجہ سے فرق کرنا تھوڑا مشکل کام ہو سکتا ہے۔ تاہم جھوٹ اور دھوکے پر مبنی معلومات کی شناخت کے لئے مخصوص طریقہ کار ضرور موجود ہے جس میں ذرائع کے قابل اعتماد ہونے کو جاننا، معلومات اور اس سے متعلق ثبوت کی تصدیق کرنا شامل ہوتے ہیں۔ یہ دیکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ آزادی اظہار رائے ہر قسم کے حالات کی بجائے کچھ مخصوص حالات میں استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ آزادی اظہار رائے کی آڑ میں دوسروں کے حقوق سلب کرنے، اشتعال انگیز تقاریر کرنے اور پر تشدد کاروائیوں کی اجازت نہیں دی سکتی۔

جعلی خبروں اور جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے آزادی اظہار رائے کے حق متاثر کئے بغیر بھی حدود و قیود نافذ کی جاسکتی ہیں تاکہ لوگوں کو انفرادی طور پر یا مجموعی طور معاشرے پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے عوامی صحت اور دیگر پر منفی اثرات سے بچایا جا سکے۔

آزادی اظہار رائے اور جعلی خبروں اور غلط معلومات میں توازن برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ انفرادی طور پر لوگوں، میڈیا ہاؤسز، حکومتوں کو اپنے کاموں کی ذمہ داری لینی چاہیے۔ لوگوں کو معلومات کو شئیر کرنے سے پہلے ہمیشہ تنقیدی نظر سے دیکھنا چاہیے اور ان کو تصدیقی طریقہ کار سے گزارنا چاہیے۔ میڈیا ہاؤسز کو چاہیے کہ وہ اپنی خبروں میں نہ صرف ایمانداری کو یقینی بنائیں بلکہ خبروں میں سنسنی نہ پھیلائیں اور کلک بیٹ کے چکروں میں لوگوں کو دھوکہ نہ دیں۔ حکومت بھی مختلف مہمات، فیکٹ چیکنگاور مخلتف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لئے قواعد و ضوابط جیسے اقدامات اٹھانے کے ذریعے اپنا اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آزادی اظہار رائے ایک بنیادی حق ضرور ہے لیکن یہ اس کو دوسروں کے حقوق کی تلفی کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ جمہوری اداروں، عام عوام اور معاشرے کو جعلی خبروں اور غلط معلومات کے منفی اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ آزادی اظہار رائے اور جعلی خبروں کے درمیان توازن برقرار رکھا جائے۔ اپنے کاموں کی ذمہ داری لینے اور ایک دوسرے کیساتھ ملکر کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جس میں آزادی اظہار رائے کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے اور جعلی خبروں اور غلط معلومات سے بھی نمٹا جاسکتا ہے۔

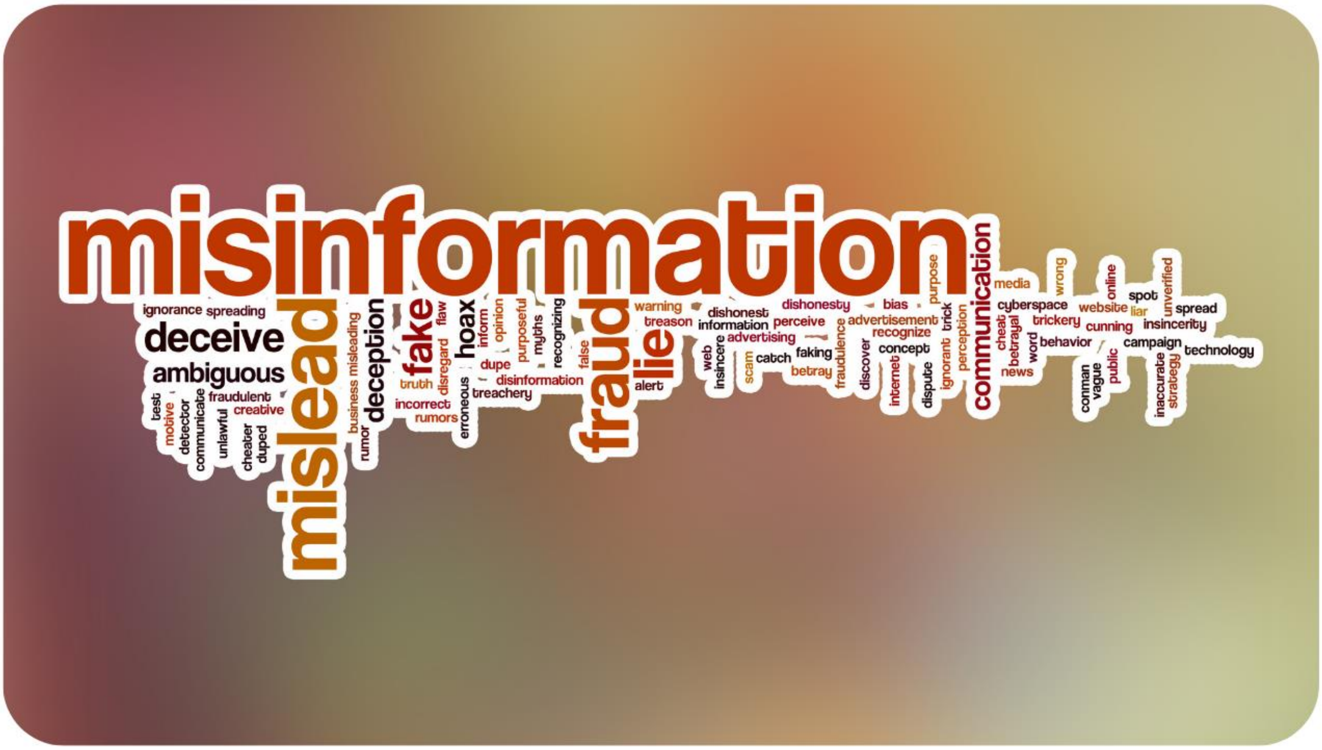

Picture courtesy: Pexels

سیکشن-

جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے:

جعلی خبروں اور غلط معلومات سے نمٹنے کے لئے مندرجہ ذیل موثر اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں۔

۰۱

بنیادی معلومات کا جاننا:
ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ یہ ضرور جانیں کہ جعلی خبریں کیا ہیں، یہ کیسے پھیلتی ہیں اور ان کے معاشرے اور انفرادی طور پر لوگوں پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟

۰۲

ذرائع کا جاننا:
خبروں کو دوسروں کیساتھ شئیر کرنے سے پہلے اس کے ذرائع کی تصدیق کریں۔ یہ چیک کریں کہ ذریعہ نامور اور قابل اعتماد ہے اور درست معلومات شئیر کرنے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔

۰۳

کہانی سے ہٹ کر پڑھیں:
کسی بھی کہانی کو دوسروں کیساتھ شئیر کرنے سے پہلے اس کے درست ہونے کی دیگر ذرائع سے تصدیق کریں کہ کیا یہ نامور میڈیا کے ادارے سے شئیر کی گئی ہے؟ اگر کہانی اشتعال انگیز یا سنسنی خیز مواد رکھتی ہے تو اس کی تصدیق کے لئے مزید تحقیق کریں۔

۰۴

معلومات بغیر تصدیق کے شئیر نہ کریں:
کہانی کی درستگی اور تصدیق کئے بغیر اسے شئیر مت کریں۔ جعلی خبریں شئیر کرنے سے انفرادی طور پر اور معاشرے پر اس کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

۰۵

فیکٹ چیکنگ ٹولز کا استعمال کرنا
خبروں اور کہانیوں کی تصدیق کے لئے فیکٹ چیکنگ ٹولز کا استعمال کریں۔

۰۶

جعلی خبروں کو رپورٹ کریں:
سوشل میڈیا، ویب سائٹس اور اخباروں میں موجود جعلی خبروں کو رپورٹ کریں۔ سوشل میڈیا چینلز جعلی خبروں کو شئیر کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ اب سوشل میڈیا پر جعلی خبروں کو روکنے کے حوالے سے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

۰۷

تنقیدی سوچ کو فروغ دینا:
دوستوں اور خاندان کے افراد میں تنقیدی سوچ اور خبروں کو شئیر کرنے سے پہلے تصدیق کرنے کو فروغ دیں۔ مندرجہ بالا تمام اقدامات اٹھا کر انفرادی طور پر لوگ جعلی خبروں کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں اور دوسروں تک درست معلومات شئیر کرنے قابل ہو سکتے ہیں۔